ازعدالت عظمیٰ

ڈی کے چنگانی اور دیگران

بنام

نتیا رنجن مکھرجی اور دیگران

17ستمبر 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنا ئک، جسٹسز]

سنٹرل سول سروسز (سروس ایسوسی ایشنز کی پہچان) قواعد، 1993:

قواعد 4سے10 –سروس ملازمین کی حریف یونین –تسلیم کرنا –متعلقہ یونین کے لیے کھلا ہے کہ وہ قواعد کے تحت حکومت سے رجوع کرے اور قانون کے مطابق منظوری حاصل کرے –اس سے اس سلسلے میں مستقبل میں قانونی چارہ جوئی سے بچا جا سکے گا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حداختیار: 1980 کی دیوانی اپیل نمبر490۔

1979 کے سول رول نمبر 13393 (ڈبلیو) میں کلکتہ عدالت عالیہ کے مورخہ 14.9.79 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے اے کے پانڈے، آر کے کھنہ اور آر پی سنگھ۔

جواب دہندگان کے لیے بی سین اور پی پی ملہوترا، دلیپ سنہا، ڈی کرشنن، کے آر نمبیار اور سی وی ایس راؤ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 14 ستمبر 1979 اور 17 دسمبر 1979 کو سول رول نمبر 13393 (ڈبلیو) میں کلکتہ عدالت عالیہ کے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔

یہ دعوے جیولوجیکل ہندوستانی ملازمین کی ایسوسی ایشن کا سروے کی حریف یونین کو تسلیم کرنے سے متعلق ہیں۔ تنازعہ یہ ہے کہ کیا کلکتہ عدالت عالیہ کو مہاراشٹر میں صنعتی ٹریبونل کی طرف سے اس پر مبنی ایسوسی ایشن کی رکنیت اور پہچان کے حریف سوالات پر کیے گئے فیصلے پر دائرہ اختیار حاصل ہے؟ سوال میں جانا ضروری نہیں ہے، حالانکہ یہ دو وجوہات کی بناء پر سنگین اور خوفناک دائرہ اختیار کی غلطی کے لیے کھلا ہے۔ سب سے پہلے، چونکہ انتخابات 12 ستمبر 1975 کو ہوئے تھے اور اس کے بعد سے دو دہائیوں سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا

ہے، یہ اب کوئی زندہ مسئلہ نہیں ہے۔ مزید برآں، صدر نے آئین کے آرٹیکل 309 اور آرٹیکل 148 کی شق (5) کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، کنٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل سے مشاورت کے بعد، سنٹرل سول سروسز (ریگکنیشن آف سروس ایسوسی ایشنز) قواعد، 1993 نامی قواعد جاری کیے تھے، جو 5 نومبر 1993 سے نافذ ہوئے تھے۔ قاعدہ 4 رجسٹرڈ یا ابھی رجسٹرڈ ہونے والی سروس ایسوسی ایشنوں سے متعلق ہے۔ انہیں دفعہ 3 کے تحت درخواست دینے کی ضرورت ہے۔ شق (5) سروس ایسوسی ایشن کو تسلیم کرنے کے لیے شرائط تجویز کرتی ہے اور درج ذیل فراہم کرتی ہے :

".5 سروس ایسوسی ایشنز کے اعتراف کے لیے شرائط: ایک سروس ایسوسی ایشن جو مندرجہ ذیل شرائط کو پورا کرتی ہے اسے حکومت تسلیم کر سکتی ہے، یعنی؛

(a) سروس ایسوسی ایشن کو تسلیم کرنے کے لیے حکومت کو ایک درخواست دی گئی ہے جس میں میمورنڈم آف ایسوسی ایشن، آئین، ایسوسی ایشن کے ضمنی قوانین، عہدیداروں کے نام، کل رکنیت اور کوئی دوسری معلومات شامل ہیں جو حکومت کو درکار ہو۔

(b) سروس ایسوسی ایشن بنیادی طور پر اپنے اراکین کے مشترکہ خدمت کے مفاد کو فروغ دینے کے مقصد سے تشکیل دی گئی ہے۔

(c) سروس ایسوسی ایشن کی رکنیت کو مشترکہ مفاد رکھنے والے سرکاری ملازمین کے ایک الگ زمرے تک محدود کر دیا گیا ہے، ایسے تمام سرکاری ملازمین جو سروس ایسوسی ایشن کی رکنیت کے اہل ہیں۔

(d) (i) ایسوسی ایشن ملازمین کے کسی زمرے کی کل تعداد کے کم از کم 35 فیصد کی نمائندگی کرتی ہے بشرطیکہ جہاں دوسری سب سے زیادہ رکنیت والی صرف ایک ایسوسی ایشن ہو، حالانکہ 35 فیصد سے کم کو تسلیم کیا جا سکتا ہے اگر اس کی کم از کم 15 فیصد رکنیت ہو۔

(ii) سرکاری ملازم کی رکنیت اس طرح کے زمرے سے تعلق ختم ہونے پر خود بخود بند ہو جائے گی۔

(e) سرکاری ملازمین جو ملازمت میں ہیں وہ سروس ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کے ممبر ہوں گے۔

(f) سروس ایسوسی ایشن مفادات کی نمائندگی کرنے کے لیے، یا کسی ذات، قبیلے یا مذہبی فرقے کی بنیاد پر یا اس طرح کی ذات، قبیلے یا مذہبی فرقے کے اندر یا کسی حصے کے مفادات کی نمائندگی کرنے کے لیے نہیں بنائی جائے گی۔

(g) سروس ایسوسی ایشن کا ایگزیکٹو صرف اراکین میں سے مقرر کیا گیا ہے؛ اور

(h) سروس ایسوسی ایشن کی زمینیں خصوصی طور پر اراکین کی سبسکرپشنز اور حکومت کی طرف سے دی گئی عطیات، اگر کوئی ہوں، پر مشتمل ہوتی ہیں، اور ان کا اطلاق صرف سروس ایسوسی ایشن کے مقاصد کو آگے بڑھانے کے لیے ہوتا ہے۔

قاعدہ 6 ان شرائط سے متعلق ہے جن کے تحت انجمنوں کو تسلیم کیا جاتا ہے اور قاعدہ 7 رکنیت کی تصدیق کا اختیار دیتا ہے۔قاعدہ 8 تسلیم کی واپسی سے متعلق ہے۔قاعدہ 9 حکومت کو نرمی کا اختیار دیتا ہے۔قاعدہ 10 قواعد کی تشریح سے متعلق ہے۔

اس طرح، یہ دیکھا جائے گا کہ اگر سروس ملازمین کی ایک سے زیادہ حریف یونین ہیں، تو حکومت بھارت نے ایک پالیسی تیار کی ہے کہ مناسب اتھارٹی کے ذریعہ تسلیم شدہ سروس ایسوسی ایشنوں کو متعلقہ یونینوں کے ممبروں کے مفاد کی نمائندگی کیسے کرنی چاہیے۔اس نظریے میں، مناسب یونین کے لیے یہ کھلا ہوگا کہ وہ مذکورہ بالا قواعد کی روشنی میں حکومت سے رجوع کرے اور اس سلسلے میں مستقبل میں کسی قانونی چارہ جوئی سے بچنے کے لیے قانون کے مطابق منظوری حاصل کرے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔کوئی اخراجات نہیں۔

جی۔این۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:33
I am the author of this document